

## 10263- اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں؟

### سوال

اس برس ہم عاشوراء کا روزہ کیسے رکھیں؟ ہمیں ابھی تک یہ علم نہیں کہ مہینہ کب شروع ہوا اور کیا ذوالحجہ انتیس کا تھا یا تیس یوم کا تو ہم عاشوراء کی کیسے تحدید کریں اور روزہ رکھیں؟

### پسندیدہ جواب

اگر ہمیں یہ نہ پتہ ہے کہ ذوالحجہ تام (یعنی 30-دن) کا تھا اور نہ ہی ہمیں اس کے متعلق کوئی بتائے کہ محرم کب شروع ہوا تو اصل کے مطابق چلیں گے یعنی نہیں کو تیس یوم کا مکمل کریں گے۔ ذوالحجہ کے تیس یوم کا اعتبار کیا جائے گا اور اسی بنابریم عاشوراء کو شمار کریں گے۔

اور اگر مسلمان یہ احتیاط چاہتا ہے کہ عاشوراء کا روزہ قطعی طور پر صحیح ہو تو وہ دون دن کا مسلسل روزہ رکھے۔ اسے چاہئے کہ وہ شمار کرے کہ، اگر ذوالحجہ انتیس یوم کا ہو تو عاشوراء کب ہو گا اور اگر ذوالحجہ تیس کا ہو تو پھر عاشوراء کب ہو گا تو ان دونوں دنوں میں وہ روزے رکھ لے تو اس طرح وہ عاشوراء کو یقینی اور قطعی طور پر پا لے گا۔

تو اس حالت میں یا تو اس نے نو اور دس محرم کا روزہ رکھا یا پھر دس اور گیارہ کا تو دونوں ہی تھیں ہیں اور اگر وہ نو محرم کا روزہ رکھنے میں بھی احتیاط چاہتا ہے تو ہم اسے یہ کہیں گے کہ دون وہ جن کا ذکر کرو پر کیا گیا ہے اور ایک دن اس سے پہلے روزہ رکھ لے اس طرح اس نے نو، دس اور گیارہ محرم کا روزہ یا پھر آٹھ، نو اور دس کا روزہ رکھا۔ ان دونوں حالتوں میں تاکیدی طور پر نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے گا۔

اور اگر کوئی یہ کہے کہ میں اپنے خاص مسائل، کام کا ج اور ذاتی (صریوفیات) کی بنابری صرف ایک روزہ ہی رکھ سکتا ہوں، تو کونسا دن افضل جس میں روزہ رکھوں تو ہم اسے یہ کہیں گے:

ذوالحجہ کو تیس یوم مکمل کریں پھر اس کے بعد دس دن شمار کر کے روزہ رکھ لو۔

یہ مضمون میں نے اپنے شیخ اور استاد علامہ عبدالعزیز بن بازر جمہ اللہ تعالیٰ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو سننا۔

اور اگر کسی شیخ مسلمان کی طرف سے ہمیں محرم کا چاند دیکھ کر تعین کرنے کی خبر ملے تو ہم اس پر عمل کریں گے اور محرم میں روزہ رکھنا عمومی طور پر سنت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم کے روزے ہیں)

صحیح مسلم حدیث نمبر۔ (1163)

واللہ اعلم۔